دبدبۂ سکندری

نواب سید رضا علی خاں صاحب بہادر

نائب مدیر صابر حسن قادری

مدیر فضل حسن صابری

بفیض روحانی تاج الصلحاء رئیس الفقراء حضرت مولانا شاہ فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

بفضل خالق کون و مکان بطفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار ہر دوشنبہ کو ۶۸ سال سے ریاست رامپور (ممالک متحدہ) میں اشاعت پذیر ہوتا ہے جس میں اول اقوال بزرگان دین و ملت پھر نامہ نگاروں کے مراسلات اور [illegible] خبریں [illegible] پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے [illegible] ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اس کی [illegible] منقسم ہے (۱) [illegible] ریاست [illegible] اگر [illegible] سالانہ [illegible] حضرات سادات کرام [illegible] رعایت کی جاتی ہے (۳) [illegible] خریداری [illegible] درخواست [illegible] خاکسار محمد فضل حسن خاں صابری قادری مدیر

ہونی چاہیئے (۵) [illegible] خریدار [illegible] قیمت اخبار [illegible] مضامین جو مالک اخبار کے متعلق ہوں [illegible] اجرت [illegible] تجارتی اشتہارات [illegible] سرکاری [illegible] (۱۰) [illegible] ارسال [illegible] جواب طلب امور کے لئے جوابی کارڈ بھیجئے

نرخنامہ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور اسٹیٹ

مدت اجرت	چوتھائی کالم	نصف کالم	ایک کالم	پورا صفحہ	
ایک ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایک سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

چند نایاب مفید خلائق کتابیں

ہر گھر میں انکو رکھنا لازم ہے

فخر الاطباء عالیجناب حکیم حاجی خواجہ غلام جیلانی صاحب رئیس امرتسر [illegible] کی طبی قابلیت آسمان شہرت پر آفتاب بنکر چمک رہی ہے۔ آپ کی مزید [illegible] کے محتاج مفید ہیں۔ تیرہ، بچاؤ اور تحفظ ان کے تین سو سال کے مجربات کو جمع کر کے بصورت کتاب بنام

مجربات جیلانی جلد اول و دوم

پبلک کے سامنے رکھ دیا ہے۔ ان دونوں میں سر سے پاؤں تک کے تمام امراض کے مجرب و آزمودہ اور سہل الحصول نسخے درج ہیں۔ ان نادر کتابوں کو پڑھتے ہوئے آسانی یہ رائے قائم کیجا سکتی ہے کہ حقیقت میں طب یونانی کی جو خدمات حکیم صاحب موصوف نے کی ہے آج کل زمانہ اسکی نظیر پیش نہیں کر سکتا۔ آپ فوراً ایک پوسٹ کارڈ لکھکر جلد اول ۱۲ ؍ میں اور جلد دوم ایکروپیہ میں منگا لیجئے جنکی کتابت وطباعت دیدہ زیب اور سرورق رنگین غرضکہ حسن ظاہری وباطنی سے آراستہ ہے محصولڈاک بذمہ خریدار صاحب ہوگا۔

کلید حکمت حصہ اول و حصہ دوم

یہ بھی جناب فخر الاطباء امرتسری دام فیضہ کی اپنی طرز میں لاجواب کتابیں ہیں۔ طبیب و غیر طبیب دونوں کیلئے مفید ہیں۔ پہلے حصہ میں مرض کے تاریخ بشارت و علامات الانذار وغیرہ پر اس رنگ سے روشنی ڈالی گئی ہے کہ مبتدی بھی مریض کو دیکھ کر نتیجہ مرض کے متعلق حکم لگا سکتا ہے اس قسم کی کوئی کتاب علم طب میں آجتک طبع نہیں ہوئی۔

دوسرے حصہ میں امراض کے اسباب بصورت نظم اور بیماری کی تشخیص و اسباب مرض [illegible] کئے گئے ہیں جس سے ایک معمولی سمجھ کا انسان بھی استفادہ حاصل کر سکتا ہے [illegible] کی تجربات اور علاج یا مفردات بھی درج ہیں۔ یہ ایسی نایاب کتابیں جنکا [illegible] گھر میں ہو [illegible]

قیمت حصہ اول ایک روپیہ عمر قیمت حصہ دوم ایک روپیہ عمر

بشارت العیش

یہ کتاب بھی فخر الاطباء امرتسری دامت فیضہم کی تالیف ہے۔ جو صد ہا مفید [illegible]

دستری غیر مطبوعہ کتابوں کا گنجینہ۔ مرد و زن کی تمام کیفیات فطری اور جذبات نسوانی کا آئینہ۔ مواصلت کی جائز اور صحت بخش تعلیم دینے والی۔ نوجوانوں کی تندرستی اور زندگی کی حفاظت کرنیوالی بیوی کے ساتھ شادی کا سچا اور حقیقی لطف حاصل کرانے والی، ناتجربہ کاری کی وجہ سے جو نقصان ہوتے ہیں، ان سے بچانے والی۔ باغ حسن کی گلچینی کا طریقہ سکھانے والی۔ ڈاکٹر اور حکیموں کے مشورے اور منت سماجت سے بے نیاز کرنیوالی۔ جوش عروسی اور کیف شباب لانے والی بیوی کی تمناؤں کو نہایت خوش اسلوبی سے پورا کرنے والی۔ راحتوں اور مسرتوں سے مالا مال کرنے والی [illegible] میں عشرت کی ترکیبیں بتانے والی عورت اور مرد کے تمام تعلقات کو واضح کرنے والی۔ محبت کے طریقے اور اتحاد کے ڈھنگ سمجھانے والی۔ دواؤں اور بلا دواؤں کے مواصلت کی کمزوریاں دور کرنے والی **صرف یہی نایاب کتاب ہے**۔ اور اس قسم کے تقریباً دو سو سے زیادہ مضامین اس میں درج ہیں۔

اردو زبان میں اس سے بہتر کتاب یقیناً آپ کی نگاہ سے آج تک نہیں گذری ہوگی۔ اور انشاء اللہ تعالے آئندہ اس کے سوا گزرے گی بھی نہیں۔

علم النساء بھی یہ وہ لاثانی عدیم النظیر اور فقید المثال و جامع کتاب ہے جس سے طبیب و غیر طبیب، مبتدی و منتہی یکساں استفادہ کر سکتے ہیں۔

فہرست مضامین کتاب ہذا طلب کرنے پر بھیجی جاتی ہے۔

قیمت صرف ایک روپیہ علاوہ محصول

ہفتوان شوکت

کھانا پکانے کی بہترین ترکیبیں اور لفیس مصالحجات کے استعمال کا قرینہ نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے قیمت ایکروپیہ چار آنے علاوہ محصول

ملنے کا پتہ

مینیجر دفتر اخبار دبدبہ سکندری ریاست رامپور یو پی

ہفتہ وار اخبار

دبدبۂ سکندری رامپور

۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ مطابق ۳ اکتوبر ۱۹۳۰ء

فرامین سرکار رسالت و احادیث

سید الانبیاء احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین شخصوں کی طرف اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نظر رحمت سے نہ دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کریگا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا اور یہ ارشاد فرمایا۔

(۱) وہ جو تکبر اور غرور سے اپنا تہبند اسقدر نیچا لٹکائے کہ وہ گھسٹتا جائے۔

(۲) خیرات کر کے احسان کرے۔

(۳) جھوٹی قسم کھا کر اپنی چیز بیچے۔

اور فرمایا کوئی شخص اپنی دیوار میں اپنے ہمسایہ کو لکڑی گاڑنے سے منع نہ کرے

اور فرمایا کسی چیز کو چاہنے میں اندھا اور بہرا کر دیتا ہے

اور فرمایا تین شخصوں کو اللہ عزوجل قیامت کے دن کلام نہ فرمائیگا نہ انکو پاک کریگا اور انہیں دردناک عذاب ہوگا۔

(۱) وہ جو جنگل میں فالتو پانی پر قابض ہو اور مسافروں کو اسکے استعمال سے روکے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے فرمائیگا کہ آج میں اپنا فضل تجھ کو روکونگا جیسا کہ تو نے فالتو پانی جو تیرے ہاتھوں نے پیدا نہیں کیا تھا لوگوں سے روکا تھا۔

(۲) وہ آدمی جس نے عصر کی نماز کے بعد جو ختم تجارت کا وقت مقرر تھا کسی آدمی کے پاس کوئی شے بیچی اور بافرار صالح قسم کھائی کہ اس نے اسقدر قیمت اسپر خرچ کی تھی حالانکہ اسنے وہ قیمت خرچ نہیں کی تھی۔

(۳) وہ آدمی جس نے کسی پیشوا کی بیعت کی اور محض دنیا حاصل کرنے کی غرض ہو کی یا کسی سبب سے تھا پس کچھ ملگیا تو اسنے تابعداری کی اور اگر نہ ملا تو نہ کی۔

اور فرمایا وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جسکا ہمسایہ اسکے شر سے محفوظ نہ رہے

اور فرمایا اسقدر آدمی ایک سو ارغ سے دو دفعہ نہیں کاٹا جاتا۔

اور فرمایا جو شخص ہمسایہ کو ضرر پہونچائیگا اللہ عزوجل اسے ضرر پہونچائیگا۔

ام المومنین حضرت بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے دو ہمسایہ ہیں میں کسکو تحفہ بھیجوں؟ فرمایا جسکا دروازہ تم سے قریب تر ہو اور ایک روایت میں ہے کہ کوئی شخص بیٹھا ہمسایہ کو محتضر ہو جائے تو وہ اسے ایک ساعت ...

وہ سنتا کر دیا کہ گھر میں بیچے۔

اور فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد ہے کہ جو شخص اللہ عزوجل اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو ہمسایہ سے نیک سلوک کرے اور نیک بات کہے یا چپ رہے۔

اور فرمایا جو آدمی کو شاباش نہ کہے اسکو ... سے ... اسطرح ہے کہ بولو اس کو فرمایا اس بارے میں (الحمد و الشکر) ... انکے موافق ہو

اور فرمایا مہمان کی ایک جگہ نفقہ ہو کہ وہ اپنے جلیل کی امت اللہ کو کسی کی محبت کیلئے اسلئے محبت میں کسی کو تعظیم دیکھا تو جب کوئی آدمی کسی کو اللہ تعالیٰ کے لئے محبت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکو عزت عطا فرماتا ہے

اور فرمایا جو آدمی ایک جگہ سے مال سستا خرید کر دوسری جگہ لیجا کر بازار کے بھاؤ فروخت کرے تو وہ ایسا ہے جیسا کہ اسنے صدقہ کیا ہے۔

اور فرمایا جو چالیس دن تک اناج اس غرض کیلئے رکھ چھوڑے کہ گراں ہو تو فروخت کرونگا اللہ تعالیٰ اس سے بیزار ہے اور اگر اس نیت کے رکھے کہ گرانی میں فروخت کرونگا تو اگر وہ تمام خیرات کر دے تو بھی اسکا کفارہ نہ ہوگا۔

اور فرمایا جو شخص گناہ کا قصد کریگا اور پھر اُسے نہ کرے تو باری تعالیٰ فرشتوں کو حکم فرماتا ہے کہ لکھو اگر کرے تو حکم فرماتا ہے کہ ایک گناہ لکھو اسی طرح جو شخص نیکی کا قصد کرے اور نہ کرے تو ایک نیکی اسکے نامۂ اعمال میں لکھی جاتی ہے اور اگر کرے تو دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

اور فرمایا جمعرات اور پیر کو بہشت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور توحید پرست پر اللہ عزوجل کی مغفرت ہوتی ہے سوائے اُنکے جو آپس میں عداوت رکھتے ہیں۔ ملائکہ کو ارشاد ہوتا ہے کہ انتظار کرو حتیٰ کہ آپس میں صلح کرلیں (یعنی مغفرت کے حق دار نہیں)

اور فرمایا خدائے عزوجل نے میری اُمت کیلئے جی میں خیالات وسوسہ آنے سے معافی دی ہے۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تین شخص ہیں کہ قیامت کے دن میں انکا دشمن ہونگا

(۱) وہ جس نے مجھے ضامن دیا اور پھر دغا دی۔

(۲) وہ جس نے آزاد شخص کو بیچا اور اسکی قیمت کھائی۔

(۳) وہ جس نے مزدور سے مزدوری کا ٹھہراؤ کیا پھر اس سے پورا کام لیا مگر مزدوری پوری نہ دی۔

اور فرمایا تجارت کرو کہ خلق کی روزی کے دس حصے ہیں اور نو حصے تجارت میں ہیں۔

اور فرمایا جو شخص خود کو سائل بنائیگا اور گداگری اختیار کرے اللہ عزوجل اسپر ستر دروازے مفلسی کے کھول دیتا ہے۔

(باقی آئندہ)

مسجد قصبہ مونڈھا ضلع مرادآباد کا افتتاح
اور اُس کے چشم دید حالات

دفتر دبدبہ ۲۴ ... یوم مبارک جمعہ کو مسجد نو تعمیر قصبہ مونڈھا ضلع مرادآباد کا افتتاح ہوا جسمین ... ایڈیٹر دبدبۂ سکندری کو بھی اپنے محبین و مخلصین کے ہمراہ دوگانہ جمعہ ادا کرنیکا شرف نصیب ہوا۔ مین اپنے چشم دید حالات برادران اسلام کی آگاہی کیلئے سپرد قلم کرتا ہوں۔

یہ مسجد عالیجناب خیر مجسم **صاحبزادہ محمد عبدالصمد خانصاحب بہادر** سی۔ آئی۔ ای۔ چیف منسٹر گورنمنٹ رامپور، اور اُن کے چھوٹے بھائی **عالیجناب صاحبزادہ محمد عبدالواحد خانصاحب بہادر** ... کی عطیہ آراضی پر تعمیر ہوئی ہے اور اسکی تعمیر مین جناب سید **شہزادہ علی میاں صاحب** ساکن پل کوسی نے خالصاً لوجہ اللہ جو سعی بلیغ و صرف ہمت اور اپنے کاروبار و راحت کے فقدان کا جو ایثار کیا ہے وہ ہم سب مسلمانوں کے تشکرات کا مستحق ہے۔ آپنے اپنی انتھک ... کی شبانہ روز کی جد و جہد سے مسجد کو منصۂ شہود مین لاکر اس قابل بنادیا کہ الحمد للہ ۲۰ اکتوبر کو کئی ہزار مسلمانوں نے جمع ہو کر فریضہ جمعہ ادا کیا۔ اس افتتاح کی خوشی مین صبح سے مسلمان جوق در جوق علاقہ سے آنا شروع ہو گئے تھے۔ **سید صاحب موصوف** نے مسجد کو نہایت شاندار طور سے سجایا تھا۔ دوپہر کو ڈھائی بجے اذان جمعہ کے بعد حضرت عظیم المرتبت فاضل خاندانی جناب مولانا مولوی مفتی شاہ **محمد حسین صاحب** قبلہ حنفی نقشبندی مجددی ناظم مدرسہ ارشاد العلوم ریاست رامپور دامت برکاتہم نے فصیح و بلیغ خطبہ پڑھکر دوگانہ جمعہ پڑھایا جسمین کئی ہزار مسلمان شریک تھے۔ بعد نماز حضرت مولانا ممدوح کا نہایت پُر اثر وعظ شروع ہوا جسمین سب سے اول مسلمانوں کو مسجد کی شرعی فضیلت بتائی گئی اور اسکی حفاظت کے شرعی حقوق سمجھائے گئے۔ اور مسجد کی بنا و تعمیر مین جن جن حضرات نے دامے، درمے، قلمے، قدمے، سخنے حصہ لیا اُن کا شکریہ پُر اثر اور شاندار الفاظ مین ادا کیا گیا۔ پھر حضرت مولانا نے مسلمانوں کو شفیع رسول مطلق نبی برحق علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات رسالت سے مشرف فرمایا۔

حضرت مولانا کی تقریر اول سے آخر تک ایسی پُر اثر تھی کہ سارے مجمع پر ایک غیر معمولی اثر مرتب تھا اور مجمع وجد کر رہا تھا۔ اور سبحان اللہ ... کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں۔ ایک گھنٹہ مین آپ نے جن دینی ... مسلمانوں کو مستفید فرمایا وہ ایسے نہیں ہیں جن کو شرکائے جلسہ اپنے دلوں سے بھلا دیں۔ آخر مین آپنے مسلمانوں کو ہدایت فرمائی اور خواستگار ہوئے کہ ... کہ وہ مسلمان ہو کر رہیں۔ اپنے ... پر ... ہوں

اور مسلمان ... سفر کریں ... کہ مسجد کی جو ضروریات ابھی باقی ہیں، اُن پر مسلمان جلد سے جلد متوجہ ہوں تاکہ مسجد مکمل ہو کر آپ کی غیرت و حمیت دینی کو ہمیشہ زبان حال سے بیان کرتی رہے۔ حضرت مولانا ممدوح کے بیان اور دعاؤں کے اختتام پر جناب ابو المنصور **نواب محمد رشید الدین احمد خانصاحب** رئیس مرادآباد نے حسب تحریک جناب سید شہزادے علی صاحب بانی تعمیر مسجد مونڈھا ساکن پل کوسی کھڑے ہو کر پہلے ... حسن صاحب ... اور آپ کے رفقائے سفر کے حادثۂ جانکاہ پر اظہار غم و افسوس کیا۔ ازاں بعد مسجد کے حسابات آمد و خرچ کے باضابطہ رجسٹر ملاحظہ فرما کر مسلمانوں کو باواز بلند بتایا کہ اُن کی اس مسجد کیلئے مسلمانوں سے ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء سے لغایت ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء مبلغ ... چندہ سے وصول ہوئے اور ۲۴ جنوری سنہ ۱۹۳۰ء سے ۲۰ ستمبر سنہ ۱۹۳۰ء تک مبلغ ... خرچ ہوئے (بمقابلہ رقم چندہ ... سید صاحب موصوف بانی تعمیر مسجد کی ذاتی رقم ہے جو تعمیر مین خرچ آچکی ہے اور جلسۂ افتتاح مین جو مصارف ہوئے ہیں ان کو بھی آپ نے اپنے جذبۂ دینی سے مجرا و محسوب نہ لیا۔ یہ تمام کارروائی علاوہ اتلاف وقت عزیز کے مسلمانوں پر ایک احسان عظیم ہے جس سے مسلمانان موجودہ اور آئندہ نسلیں سید صاحب کے تشکرات سے عہدہ برآ نہ ہو سکینگی) ابھی مسجد مین کنواں تک تیار نہیں ہو سکا ہے نہ دوکانیں (جو مسجد کی ایک مستقل آمدنی ہونگی) بنوانے کا جو خیال ہے وہ عالم شہود مین جلوہ گر ہوا ہے نیز فاضل مقرر نے مسلمانوں کو توجہ دلائی کہ وہ ان اہم ضروریات پر متوجہ ہو کر ایثار ملی سے کام لیں اس کے بعد آپنے **تھانہ دار صاحب** قصبہ مونڈھا اور صاحب **سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس** مرادآباد اور **صاحب کلکٹر** بہادر مرادآباد اور کلیۃً **گورنمنٹ انگریزی** کا شکریہ ادا کیا جنکی امداد دینی معاملات تعمیر مسجد مین وقتاً فوقتاً حاصل ہوتی رہیں۔ اور خاص طور سے حاکم صاحب پرگنہ **ٹھاکر بجے پال سنگھ بہادر** کا شکریہ ان الفاظ مین ادا کیا کہ آپ صرف اس پرگنہ کے ڈپٹی ہی نہیں ہیں بلکہ آپ راجہ اور ایک بڑی زمینداری کے مالک ہیں اور آپ کے زیر اثر و تائید جسطرح بہت سے مندر ہیں اسیطرح بہت سی مساجد ہیں اور آپ ان سب معابد کی اہمیت کا احساس کامل رکھتے ہیں اور یہ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہر مسجد کا ہر مندر سے کسقدر بُعد قرین مصلحت ہو سکتا ہے۔ آپکی تقریر کے ختم پر کچھ مختصر سا وقتی چندہ بھی جمع ہوا ہے جو رقم چندۂ مذکورۂ بالا مین شامل ہے۔

رامپور کے علمائے کرام و مشائخ عظام مین سے باوجود صحیح وعدوں اور جلسہ کے پوسٹر مین عطائے اجازت اندراج اسمائے گرامی کے صرف حضرت مولانا جناب موصوف الصدر اور ان کے برادر خورد حضرت جناب مولانا مولوی مفتی

[illegible]

حکیم حافظ محمد رضا خاں صاحب قادری لکھنوی [illegible]

[illegible] مفتی ابرار حسین صاحب قادری [illegible]

پولیس [illegible] ایک مسلح گارڈ کے [illegible]

[illegible] مفتی خلیل الرحمن صاحب [illegible]

[illegible] مسجد [illegible] قریب

آخر تک تعینات رہے مسجد کے افتتاح [illegible]

[illegible] ہندوؤں کا ایک گروہ اپنے [illegible]

[illegible] کوڑا [illegible] صاف [illegible]

اور گھر [illegible] مسلمانوں کا مجمع [illegible]

[illegible] جو مسلمان [illegible]

[illegible] مسجد کے قریب [illegible] جمع ہو گئے اور [illegible]

[illegible] اپنے بزرگوں کی [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلمانوں [illegible] مسجد میں [illegible] مغرب [illegible]

[illegible] مغرب کی نماز کے بعد [illegible]

کی اس وقت بھی مسلمانوں کا [illegible] مجمع موجود تھا [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلح گارڈ کے [illegible] مسجد پر موجود ہے۔

[illegible] مسلمانوں [illegible]

افتتاح ہوا [illegible] مبارک [illegible]

[illegible]

[illegible] افسوس [illegible]

[illegible]

آخر میں [illegible] مسلمان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مراسلات

(ادیٹر کے لئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

اعلان عرس مبارک حضرت سیدنا میاں نرگن شاہ صاحب شاہ ولایت رحمۃ اللہ علیہ سرولی ضلع بریلی میں

(مرسلہ اخی المعظم جناب مولانا شاہ امجد رضا صاحب قادری نوری عثمانی بریلوی ناظم عرس مبارک حضرت شاہ ولایت رحمۃ اللہ علیہ)

عرس مبارک حضور پرنور حضرت افتخار الاولیا، قطب فاق محبوب خلائق بالسید نا میاں نرگن شاہ صاحب شاہ ولایت رحمۃ اللہ علیہ درگاہ عالی واقع قصبہ سرولی ضلع بریلی میں چھ دن متواتر یعنی **۲۴ جمادی الآخر** ۱۳۴۹ھ مطابق **۶ نومبر** ۱۹۳۰ء یوم پنجشنبہ سے شروع ہو کر **۱۱ نومبر** یوم سہ شنبہ کو ختم ہوگا۔ صاحب عرس علیہ الرحمۃ کا تصرف روحانی اب تک تقریباً آٹھ سو برس سے برابر جاری اور مشہور خاص و عام ہے کہ بچھو سانپ مزار مقدس پر بکثرت ہیں احاطۂ مزار کے اندر کسی کو نہیں کاٹتے ہیں جو کوئی بچھو کو ہاتھ میں لیکر دبا تا بھی ہے تو ڈنک سمیٹ لیتے ہیں۔ نیز نابینا شاہی دیگر زندگی کی ستورات جا نا متعلق خدمات مزار شریف بھی موجود ہیں۔ ایسے صاحب کرامت و تصرف بزرگ شاہ ولایت کے مزار مبارک پر انکے عرس شریف کے زمانہ میں حاضر ہونا جن برکات لاتنا ہی کا فیض ہو سکتا ہے وہ خود محتاج بیان ہے۔ لہذا عشاق و محبان اہل اللہ کو ضرور حاضر ہونا چاہئے اور **میاں بہادر شاہ صاحب** ولد حیدر شاہ صاحب مرحوم متولی درگاہ شریف کی مہمان نوازی سے برکات عرس شریف حاصل کرنا چاہئیں۔ قصبہ سرولی بریلی سے مراد آباد جانیوالی ریل پر اسٹیشن نگریا سادات پر اترنے سے ۳ میل پر واقع ہے۔ دوسری ریلوے لائن جو قصبہ چند وسی کو آنولہ سے ہو کر گئی ہے اسکے اسٹیشن دتبورہ پر اترین اس اسٹیشن سے بھی قصبہ سرولی ۳ میل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ **متولی** صاحب موصوف اور سید قدرت علی صاحب اور سید حیات حسین صاحب اور شیخ نبی بخش صاحب **مہتمان عرس** اور خاکسار فقیر **امجد رضا** ناظم عرس زائرین کرام کو کسی قسم کی زحمت نہ آنے دیگے اور جہانتک ممکن ہوگا راحت و آسائش کے وسائل مہیا کرینگے۔

مسلمانوں کی اہم دینی خدمت اور داعیۂ عمل

(از جناب محترم سید عبدالرؤف صاحب دہلوی ناظم مسلم کتب خانہ نذیریہ پھاٹک حبش خان دہلی)

مسلمانوں کے انحطاط و روز افزوں تباہی کے اسباب و علل اگرچہ مختلف ہیں لیکن یہ حقیقت بدیہی اور روشن ہے کہ جبتک مسلمانوں کا تعلق مذہب یا الٰہیات کی جانب زیادہ رہا وہ ہر جماعت و قوم پر غالب و فائق رہے کیونکہ اسلام جہاں گیا اپنے ساتھ علمی روشنی لیتا گیا۔ قرطبہ و بغداد کی درسگاہیں مسلمانوں کو سبق یاد دلا کر خدمت علم کی طرف متوجہ کر رہی ہیں۔

مسلمانوں کا جوہر صرف قوت اور شجاعت ہی نہ تھا۔ بلکہ علم ریاضی، علم الہندسہ، جغرافیہ جیسے علوم کے بھی وہی موجد ہوئے۔ آج تعلیمیافتہ بیدار قوموں کے ہزاروں مدرسے کتبخانے موجود ہیں۔ مگر ہم نسبتاً سب سے پیچھے ہیں اور ایک ایک کا منھ تک رہے ہیں۔ ہمارے مستقبل کی فلاح کے جہاں اور ذرائع ہیں ان میں سب سے ضروری وا قدم فریضہ یہی ہے کہ ہم اپنے بزرگوں کی سوانح حیات کا مطالعہ کر کے اپنی روح و دماغ کو تازہ کریں۔ ان وجوہات کو پیش نظر رکھکر خاکسار نے مدینۃ العلم دہلی میں بیادگار حضرت شمس العلماء مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی ایک مسلم کتب خانہ نذیریہ عامہ قائم کیا ہے جسکو کہ اہل شہر و عمائد و علما اپنی پوری آمادگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کتب خانہ کے لئے ایک وسیع آراضی حاصل کرنے کی سعی بلیغ بھی جاری ہے۔ فی الحال عارضی طور پر پھاٹک حبش خان دہلی میں انتظام کر دیا گیا ہے۔ خاکسار نے اپنے بزرگوں کا علمی ذخیرہ حضرت مولانا ممدوح اور دیگر محدثین کی ارواح کی خوشنودی اور مسرت کی خاطر نذر کر دیا ہے۔ اس کتب خانہ میں ہر قسم کی مذہبی و اخلاقی اور اقتصادی کتابیں جمع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ الحمد للہ اس وقت تک مختلف علوم و فنون کی تین ہزار سو زائد کتابیں داخل کتب خانہ ہو چکی ہیں اور روزانہ علم دوست حضرات کی توجہ سے مفید و نادر کتابیں داخل ہو رہی ہیں۔ اس کتب خانہ کے ساتھ ایک دار المطالعہ بھی ہے جسمیں مختلف اخبارات اور رسائل روزانہ آتے ہیں جنہوں نے کتب خانہ میں خاص کشش اور جاذبیت پیدا کر دی ہے۔ مطالعہ کنندگان جوق جوق تشریف لا کر اس بحر علم سے سیراب ہو رہے ہیں۔ کتبخانہ میں ہر شخص بلا تفریق مذہب و عقائد اوقات معینہ میں کتب و اخبار کا مطالعہ کر سکتا ہے۔ چونکہ اس قدیمی دار الحکومت میں ایک ہی واحد کتب خانہ ہے اسلئے جملہ دردمندان اسلام سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اعانت و توجہ سے جلد تر اس کتب خانہ کو دہلی کے شایان شان بنانے میں ہماری معاونت کرینگے بعض دوست شہر و تاجران دہلی بھی حسب توفیق امداد فرما رہے ہیں

[illegible]

دیسی ریاستین

مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن

۱۳۴۵ھ فصلی مطابق ۷ اکتوبر ۱۹۳۵ء لغایت ۷ اکتوبر ۱۹۳۶ء کے میزانیہ سے مترشح ہوتا ہے کہ ریاست حیدرآباد کا نظم و نسق کس خوش اسلوبی سے چل رہا ہے۔ مسٹر اکبر حسین حیدری نواب حیدر نواز جنگ فینانس ممبر حیدرآباد دکن نے دکن کی اقتصادی حالت کے متعلق ایک یادداشت مرتب کی ہے جس سے ملک کے اقتصادی استحکام پر پوری روشنی پڑتی ہے مسٹر اکبر حیدری اول درجہ کے مدبر اور اعلیٰ پایہ کے ماہر مالیات ہیں چنانچہ آپ کے حسن انتظام اور اعلیٰ قابلیت کا نتیجہ ہے کہ حیدرآباد کا مالی میزانیہ ہمیشہ تسلی بخش رہا ہے بلکہ اس کا پایۂ اطمینان بخش حالت سے بڑھ کر ایسی منزل پر پہونچ گیا ہے جو ہمسایہ برطانوی صوبہ جات کیلئے قابل رشک ہو رہا ہے۔ نوٹ کے آخری حصہ سے صاف ظاہر ہے کہ ریاست بفضلہ تعالیٰ مالی لحاظ سے نہایت اطمینان بخش حالت میں ہے کیونکہ اس میں وزیر مالیات نے رسمی طور پر عظیم بجٹ کیلئے معذرت چاہی ہے۔

ریاست بہاولپور

اعلیٰ حضرت تاجدار بہاولپور خلد اللہ ملکہٗ کے اجلاس فیض اساس کی جو تازہ گزٹ شایع ہوا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۴ اکتوبر ۱۹۳۶ء مابدولت حسب ذیل افسران ریاست کی وفادارانہ خدمات سے مسرور ہیں۔ بصلۂ حسن خدمات ان کو خطابات و امتیازات ذیل سے سرفراز فرماتے ہیں۔

۱ خان بہادر رحیم بخش محمد حسین چیف منسٹر بہاولپور گورنمنٹ جولائی ۱۹۳۶ء امتیاز عباسیہ درجہ اول مع خطاب عزت نشان عماد الملک

۲ میجر شمس الدین محمد بی۔ اے فنانس سکریٹری ۱۹۳۶ء تمغۂ عباسیہ درجہ دوم۔

۳ سردار بہادر لفٹنٹ کرنل صاحبزادہ قادر بخش خان عباسی کمانڈنٹ ہاروں الفیلڈز ۱۹۳۶ء امتیاز عباسیہ درجہ دوم۔

۴ میجر شیخ حفیظ الدین بی۔ اے ایل ایل بی سب جج احمد پور ۱۹۳۶ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم مع خطاب درجہ

۵ میجر ایکمن سابق سپرنٹنڈنٹ پولیس ۱۹۳۶ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم

مع خطاب بہادر۔

۶ میجر مقبول حسن قریشی ایم۔ اے ایل ایل بی ٹھیکہ پرائیوٹ ہنڈ منسٹری سکریٹری جولائی ۱۹۳۶ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم مع خطاب۔

۷ ڈاکٹر ریاض الحسن قریشی میڈیکل آفیسر مین ہسپتالات ڈیرہ نواب کی جولائی ۱۹۳۶ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم مع خطاب بہادر۔

۸ کپتان فیض احمد خان نائب منسٹر تعمیرات جولائی ۱۹۳۶ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم مع خطاب بہادر۔

۹ کرنل پنڈت نہرو کے جنہ افسر محلات صادق گڑھ جولائی ۱۹۳۶ء امتیاز عباسیہ درجہ سوم مع خطاب بہادر۔

ذیل کے افسران کی خدمات متعلق قائمی امن

مابدولت و حفاظت جان و مال رعایا سرحدی بہ وقت شورش سکھ بکار آور و غیرہ سے خوش ہیں ان خدمات کے صلہ میں انہیں خطابات و امتیازات ذیل سے سرفراز فرماتے ہیں۔

سردار بہادر میجر جنرل محمد افضل خان سی آئی ای جنرل کمانڈنگ افسر ۲۴ ستمبر ۱۹۳۶ء امتیاز ہارونیہ درجہ دوم

مولوی ضیاء الدین احمد ایم اے ایل ایل بی آئی پی کمشنر پولیس ۲۴ ستمبر ۱۹۳۶ء امتیاز ہارونیہ درجہ دوم۔

ریاست کپورتھلہ میں تہوار دسہرہ

معزز معاصر کپورتھلہ اخبار سے معلوم ہوا کہ امسال حسب سابق ریاست کا تہوار رام لیلا سرکاری طرف و نگرانی سے نہایت خوش اسلوبی سے انجام پذیر ہوا اس میلہ کیلئے بحکم سرکار والا تبار کپورتھلہ ایک مقام موسومہ رنبوی تالاب پچھلے سال سے مقرر ہوا ہے یہ وسیع تالاب شہر کپورتھلہ کے شمال مشرق کی جانب واقع ہے اور اس کے چاروں طرف سبزہ حیات ندی ہوئی ہیں اس جگہ حسب پروگرام بڑی دھوم دھام سے رام لیلا ہوتی رہی اور شہر کے ہندو مسلم مرد و زن بڑی کثرت سے شریک ہوتے رہتے رام لیلا کے بعد کا جلوس بھی تاریخ مقررہ پر بڑی تزک و احتشام کیساتھ نکلا ۲۴ اکتوبر کو تہوار دسہرہ منایا گیا اس موقع پر شہر کے قریب کے آس پاس کے دیہات کے بیشمار مرد و زن جمع ہوئے اور کئی ہزار کا مجمع تھا معززین شہر کے علاوہ جملہ اہلکار صاحبان ریاست بھی اللہ دو رکو داس صاحب افسر دھرم ارتھ و دیگر معززین شہر رام لیلا کی صورت خاص پر اس تقریب میں شریک ہوئے جو شام تک موجود رہے۔ انتظام نشست نہایت تسلی بخش تھا اور عورتوں اور مردوں کے آنے جانے کیواسطے جدا جدا راستے مقرر تھیں۔

سرکار والا تبار بلا امتیاز مذہب و ملت رعایا کے تہواروں کو دربار کی شان

۱-۲-۳ از نجیبے مین کمال فیاضی اور آزادہ خیالی سے کام فرماتے جیسے دعا ہے کہ سعی اکمال ہوگا ایسے عادل بادل شہر یار کو ابھی تک ملال فرمائبردار رعایا کے سر پر ہمیشہ کیلئے سایہ افگن رکھے۔

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

ملخصات احکام اجلاس ہمایون بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

از گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ ۶ - اکتوبر ۱۹۳۰ء

اڈیٹر کی اپنی زبان مین

منظور مناسب (۳۰ - ستمبر ۳۰ء) مطبع (پریس) بجائے صاحب فائننشل منسٹر بہادر کے صاحب ہوم منسٹر بہادر کے سپرد کیا گیا۔

صاحب چیف منسٹر بہادر کی رپورٹ پر سید مشتاق حسین صاحب دسکرٹری میونسپل بورڈ مراد آباد کا تقرر بعہدہ ڈپٹی کلکٹری افسر جنگلات مینوفیکچری ٹیٹ پر تین سو پچاس روپے ماہوار اور پچیس روپیہ ماہوار الاؤنس سواری بجملگی تین سو پچھتر روپیہ ماہانہ پر (بحکم ۲ - اکتوبر ۱۹۳۰ء) منظور فرمایا گیا۔ اور صاحبزادہ سید قدرت علیخان بہادر میونسپل تیسر تنخواہ موجودہ پر اڈیشنل مجسٹریٹ مقرر ہوئے۔ اور اختیارات مجسٹریٹی درجہ اول عطا ہوئے۔

سید احمد حسین صاحب پیشکار موٹر گراج مشاہرہ دار ۳۰ روپیہ ماہوار مع الاؤنس کی (بحکم یکم اکتوبر) تخفیف ملازمت سے منظور فرمائی گئی۔

از غیر معمولی گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ ۱۱ - اکتوبر ۱۹۳۰ء

اڈیٹر کی اپنی زبان مین

صاحب چیف منسٹر بہادر کی رپورٹ پر بجائے تحریر صاحب ہوم منسٹر سکرٹری بہادر پر سید مظفر الدین عرف چھوٹے میان انگریزی موٹر گراج موقوف شدہ معافی قصور بحال کئے گئے۔

منظور مناسب مولوی انعام حسین صاحب مولوی ظفریاب علیخان صاحب سید ہاشم علیخان صاحب اصالۃً ملازمت سے تخفیف کئے گئے۔

سلامت علیخان صاحب مستاجر سیر خالصاحب منشی سجاد علیخان صاحب کو تو ملیشہ کے ذمگی مطالبہ ۱۳۳۷ ف کی معافی منظور فرمائی گئی ہے اوڈیٹر دبدبہ سکندری بھائی سلامت علیخانصاحب کو اس عزت پر مبارکباد دیتا ہے۔

مولوی سید نقیب الدین صاحب اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر مشاہرہ دار پچاس روپے ماہوار کو باضافہ پچاس روپیہ ماہوار۔

(بحکم ۹ - اکتوبر ۱۹۳۰ء) منصف مقرر کیا گیا منصف صاحب کے وہی اختیارات ہون گے جو قبل ازین صاحب جج خفیف کو عطا کئے گئے تھے (مبارک)

صیغہ جات اسپورٹس - مصاحبین - ارباب نشاط کے ۳۰-۱۲-۳۰ سم میں صیغہ جات کے تخفیف کئے جانا منظور فرمائے گئے۔

منشی نظام الدین صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کا تقرر ۵ - اکتوبر سے چارسو روپیے ماہانہ تنخواہ اور پچیس روپیہ ماہوار الاؤنس سواری بجملگی ۴۲۵ روپیہ ماہوار پر منظور فرمایا گیا ہے مکان رہائش کا کرایہ پچیس روپے ماہوار بھی منظور فرمایا گیا ہے۔ موجودہ صیغہ جات بخشی گری و آڈٹ یکجا ہوکر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل کا دفتر قرار پائینگے آئندہ سے ان صیغون کے متعلق صاحب اکونٹنٹ جنرل سے مراسلت ہوگی۔ دیوانصاحب صدر اور ان کا سررشتہ صاحب اکونٹنٹ جنرل کے ماتحت ہوگا۔ اور جملہ مراسلت خزانہ سے بتوسط صاحب اکونٹنٹ جنرل ہوگی

از تتمہ گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ ۱۳ - اکتوبر ۱۹۳۰ء

اڈیٹر کی اپنی زبان مین

۷ - اکتوبر ۱۹۳۰ء کے روبکار کے ذریعہ حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے منظور فرمایا ہے کہ **دفعہ ۳۲۳** کثیر الوقوع ہے اور سنگین جرائم تک بعض اوقات منجر ہوتی ہے اس لئے منظر انسداد دفعہ ۳۲۳ زیر دست اندازی پولیس کیجاتی ہے پولیس اور عدالت ہائے فوجداری مین اگر کام بڑھ جائیگا تو کچھ قباحت نہین ہے کیونکہ عدالتین بھی زیادہ مین اور پولیس کی بھی کافی تعداد ہے۔

۱۳ - اکتوبر کے روبکار کے ذریعہ سے حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے حکم عالی نافذ فرمایا ہے کہ دفاتر وکچہریات کا وقت جاڑون مین دس بجے سے چار بجے تک اور گرمیون مین ساتھ بجے سے بارہ بجے تک ہوتا ہے جملہ ملازمان سرکاری کو اس وقت کی صحیح طور سے پابندی لازمی ہے ماتحت اہلکاران کو اور افسران صیغہ کو نیز منسٹر صاحبان کو ٹھیک وقت پر دفتر مین آجانا چاہئے اور مقررہ وقت ختم کرکے دفتر برخاست کرنا چاہئے ہر وقتاً فوقتاً پابندی اوقات کچہریات و دفاتر وغیرہ کی حالت ملاحظہ فرمائینگے اگر کوئی ملازم ابتدائی وقت دفتر سے بعد مین یا ختم وقت سے قبل دفتر مین حاضر نہ ملیگا تو اس سے بازپرس ہوگی۔ موجودہ حالت مین اوقات مقررہ کی پابندی نہین ہو رہی ہے آئندہ سے علی الدوام اوقات مقررہ کی پابندی کیجائے منسٹر صاحبان بہ انعقاد کمیٹی ہر دفتر مین تجویز کرکے ایک ایک رجسٹر جاری کردین جسمین ہر ملازم کی آمد و روانگی دفتر کا وقت درج ہوا کرے۔

انسداد رشوت ستانی کا بہترین انتظام

حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم رشوت ستانی جیسے بدترین افعال سے سخت متنفر ہیں اور اس کا جڑ سے استیصال فرمانا چاہتے ہیں حضور پرنور نے تو صفانی میدو ولی کی زیارت میں ممبروں کی جانب سے بذریعہ ہلدی جنگ این مکس اور بابو پرنٹ دہرول کی نسبت مزارعان موضع ٹکمرہ کی شکایت حضور پہنچی کی شکایت ہوئی کہ مزارعان کے کھیتوں کو پانی نہیں دیا جس کی وجہ سے زراعت وہان خشک ہوگئی نامبردہ رشوت طلب کرتا تھا۔ صاحب سکرٹری امداد تعمیرات نے تحقیقاتی کارروائی کی مزارعان کو اپنی پرستی مرتب کرکے صاحب چیف منسٹر بہادر کے ملاحظہ میں پیش کی اور بیٹے قصور کی باعث چالیس روپیہ جرمانہ اور ملازمت سے برطرف کئے گئے۔ یہ کاغذات جب اجلاس ہمایوں پہونچے اور حضور پرنور کے ملاحظہ میں پیش ہوئے تو حضور پرنور نے رشوت ستانی کو عام کیلئے سنگین جرم تصور فرماکر دو سو روپیہ جرمانہ کے وصول کا بھی حکم نافذ فرمایا اور ملازمت سے بھی برخاست کر دیا اور بغیر ترحم بیٹے قصور کے باعث فوجداری سپرد کئے جانے سے معافی عطا فرمائی۔ یہی ایک منصف مزاج فرمانروا ہے جن سے ہر ظلم ختم اور رشوت ستانی کا قلع قمع ہو سکتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہمارے ہونہار ذی اقبال حکمران کے یہی خیالات سید اصغری ریاست کو اوج عروج پر فائز کریں گے جن خیالوں کو ابھی دنیا وہم و گمان بھی نہیں ہے۔

۱۳-۱۰ اکتوبر کو دربار ریکارڈ بالفاظ ذیل بندگان عالی نے جریدہ غیر معمولی میں شائع کرایا ہے جس سے بندگان عالی کا سیاسی بلند پایہ آواز بلند بھیڑ ہو کر بے روزگار رہے۔

آج بدولت واقبال کے یہ خبر گوش گذار ہوئی ہے کہ سپتی بیرون کو جو بالاشتہ مراد آباد کے بیشتر ہیں گولیاں چلائی گئیں ان کو مراد آباد کی خرابی میں لگی ہیں اور سپتی کول کوٹھی بات سے مراد آباد جیسے کہ ان میں گراب دیا ہے اکتوبر ۱۹۴۰ میں رام پور دوبارہ واسی کو ٹھاکے مکان پر متعین ہیں اور بعض دیگر بھی کاروان میں ریاست میں ٹھہرے ہیں جن کا تعلق لڑائی مراد آباد سے ہے ایسے اشخاص کی آمد و رفت شہر میں جو کہ نتیجہ ہو گا کہ بدولت و اقبال کی رعایا میں بھی پریشانی ہو جائے جس سے عام خلاف میں بے امنی و بیچینی کا اثر پھیل جائیگا لہٰذا ایسے اشخاص کی آمد و رفت پر سختی سے ممانعت کی جائے اس لئے انسداد کی کارروائی ضروری ہے جو لازمی و ضروری ہے پولیس کو کافی نگرانی رکھنی اور موجودہ اشخاص کو یہاں سے ہٹا دے اور جن لوگوں کے یہاں قیام ہو ان کے آئندہ کیلئے اقرار نامہ وغیرہ لکھوائے جاویں اور ان لوگوں

کو ریاست سے دور کر دیا جائے۔

از غیر معمولی گزٹ ریاست رامپور مطبوعہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۰ء

اڈیٹر کی ڈاک: ماتحتان

ماسٹر وزیر احمد صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی اور ماسٹر گوبند سرن صاحب بی۔ ایس سی۔ ایل۔ ٹی ٹیچران ہائی اسکول کو بندگان عالی نے حسب ضابطہ علاوہ ماہوار اضافہ گریڈ بطور بخشش مرحمت فرمایا۔

خان بہادر باقر علی خانصاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس بحکم ۱۰ اکتوبر کی خدمات سے سبکدوش ہونا اور ان کی جگہ کپتان ملک صاحب کا سپرنٹنڈنٹ پولیس مقرر کیا جانا حضور معلی نے منظور فرمایا ہے۔ کپتان صاحب تنخواہ … ۱۶ کی صبح کو چارج لے لیں آپ کی تنخواہ یوم کار کردگی سے پانچسو روپے ماہوار مقرر ہوئی ہے اور سرکار سے رہائش کیلئے ایک مکان اور سواری کیلئے موٹر مرحمت ہوا ہے۔

ہیڈ ماسٹر فوجی بحکم ۱۶ اکتوبر خدمات سے سبکدوش کئے گئے۔

۱۶-۱۰ اکتوبر کو حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے تحصیل ملک و مین اور چوکی دھمورہ کا معائنہ فرمایا تحصیل ملک تحصیلدار جناب منشی مظہر علیخانصاحب ایک کارگزار و مختی جفاکش خوش نظم تحصیلدار ہیں چنانچہ حضور معلی نے آپ کے کام سے اور ناظم صاحب ملک کے کام سے اظہار پسندیدگی فرمایا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ دونوں صاحبان اپنی خدمات کیلئے انتہائی جدوجہد کا صلہ ہے۔ تحصیلدار صاحب موصوف ناظم بہت … میں دفتر کا جہان ہے بفضل ایزدی نیکنام و کامیاب ہے ہم ان کی ترقی کیلئے دونوں صاحبان کو مبارکباد دیتے ہیں۔

قوانین انگریزی اردو کے مسودہ جات مرتب کرنے کیلئے مولوی … صاحب بی اے کا تقرر بعہدہ ہیڈ کلرک تعیناتی اجلاس صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بمشاہرہ … روپیہ ماہوار بندگان عالی نے منظور فرمایا ہے۔

ڈاکٹر سری بہاری لال صاحب بر بنائے تحریر صاحب ہوم منسٹر بہادر بوجہ عدم خدمات قابل اطمینان خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

موٹر انجینیر اور مکینک پیشہ دونوں بوجہ خرابی کام موٹر گراج بحکم ۱۰ اکتوبر خدمات سے سبکدوش کئے گئے۔ بندگان عالی انجینیر و مکینک اور موٹر ڈرائیور … اپنے اپنے کام انگریزی اور ٹائپ ہیں وقت پر تلاش کئے جانے کی منظوری بھی فرمائی ہے۔ جبتک دونوں دستیاب ہوں اسوقت تک کیلئے موٹر گراج کے انچارج علی رضا خان مقرر کئے گئے ہیں۔

منیجر دوکان خزانہ میر پر خان تعام … کو ملازمت سے خارج کیا جانا حضور نے منظور فرمایا ہے۔

پروفیسر سید محمد … صاحب … پروفیسر کو … اکتوبر اکیاون یوم کی رخصت

منصوری سے سرکار عالی کی مراجعت

۱۸ اکتوبر کو حضور پُرنور دام اقبالہم و ملکہم مع خدم و حشم و مخدرات عظمیٰ بذریعہ اسپیشل ٹرین تشریف لائے ۔ صبح منصوری سے بخیریت تمام دارالریاست میں واپس تشریف لائے اور دارالحکومت رامپور ۔ نواب اسٹیشن پر جملہ منسٹر صاحبان موجودہ ریاست اور حکام سول و ملٹری و معززین شہر نے اپنے حید ار زیاد کا حقیقی احترام سے استقبال کیا ۔ حضور پُرنور کی سواری مبارک خاص باغ محلّات رونق افروز ہوئی ۔ مزاج و ہاج بخیریت تمام ہے اور ذات شاہانہ ہمہ تن اصلاحات ریاست میں حسب معمول شغف سے مشغول ہے ۔

اخبارات شہر

بارش کی کمی نے کاشتکار رعایا کو فصل خریف سے تو محروم کر ہی دیا اب ربیع کی باری ہے ۔ کاشتکار مستاجروں سے زیادہ اور مستاجر کاشتکاروں سے زیادہ اس آسمانی تہمت سے متاثر ہیں ۔ نرخ غلہ ارزاں ہے گو غریبوں کا اسمیں بھلا ہے مگر کاشتکار لگان کی ادائیگی اور مستاجر اجارہ کی ادائیگی میں متردد ہیں کیونکہ گرانی نرخ سے دونوں طبقے کے لوگوں کا کام چل رہا تھا اب سستے اور مہنگے کی بحث ایک طرف لگی ہے اور پیداوار کے لالے پڑے ہوئے ہیں دیکھئے قدرت کو کیا منظور ہے مولا عزوجل اپنی مخلوق پر رحم فرمائے ۔ آمین

امراض جاڑے کی شکایت ، کھانسی کا مرض کی کثرت ہے ۔ اطباء کے مطب ڈاکٹروں کی ڈسپنسریاں عطاروں کے دواخانے آباد ہیں ۔ خود خاکسار اڈیٹر پر جاڑہ کا حملہ ہوا اور تین کھیاریں بالفعل نکلیں ۱۷ اکتوبر سے اب تک جس کر کے سلسلہ ہوا مضمون میں بے تکلیف ہیں ۔ آئی مرید بر آن دونوں بھائی بیمار تیسرا برادر زادہ منور خاں قراش اور تین مریض زیر علاج ہیں دعا کیجئے کہ مولی تعالےٰ عفو و عافیت کی نعمت سے سرفراز فرمائے ۔

سمن بنا بر انفصال مقدمہ

بمقدمہ ۔۔۔ بعدالت منصفی چندوسی ضلع مرادآباد

لالہ لکشمی چند ۔۔۔ قوم ویش ۔۔۔ ساکن چندوسی مدعی

بنام نقشبند خاں ولد محمد خاں قوم ۔۔۔ ساکن موضع ۔۔۔ پرگنہ شاہ آباد

ریاست رامپور مدعا علیہ

ہرگاہ مدعی نے آپکے نام ایک نالش بابت ۔۔۔ کے دائر کی ہے لہذا آپکو حکم ہوتا ہے کہ آپ بتاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء وقت دس بجے دن کے اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو اور جو کل امور اہم متعلق مقدمہ کا جواب دے سکے یا جسکے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جو جواب ایسے سوالات کا دے سکے حاضر ہوں اور جواب دہی دعوے کی کریں اور ہرگاہ وہی تاریخ جو آپکے حاضر ہونے کیلئے مقرر ہے واسطے انفصال قطعی مقدمہ کے تجویز ہوئی ہے پس آپکو لازم ہے کہ اسی روز اپنے جملہ گواہوں کو جنکی شہادت پر و نیز تمام دستاویزات کو جن پر آپ اپنی جواب دہی کی تائید میں استدلال کرنا چاہتے ہوں پیش کریں ۔ آپکو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر بروز مذکور آپ حاضر نہ ہونگے تو مقدمہ بغیر حاضری آپکے مسموع اور فیصل ہوگا

بثبت میرے دستخط اور مہر عدالت کے آج بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰ء جاری کیا گیا ۔

(دستخط بخط انگریزی)

خلاصہ خبریں

ہز اکسیلنسی نواب سر میلکم ہیلی بالقابہ گورنر صوبجات متحدہ کا بوجہ شرکت گول میز کانفرنس حضور بجشی ملک معظم نے ۱۸ اکتوبر سے استعفا منظور فرمایا آپکی جگہ صوبہ کے فائنانس ممبر سر جارج لیمبرٹ بالقابہ فائنانس ممبر ۱۸ اکتوبر سے گورنر یوپی مقرر کئے گئے اور آپکی جگہ مسٹر جے سی اسمتھ ہوم ممبر فائنانس ممبر مقرر ہوئے ۔ ہز اکسیلنسی سر میلکم ہیلی بالقابہ نے قابل قدر انتخاب کے بجائے اور ایضاً صوبجاتی عالیجناب آنریبل خان بہادر **نواب سر مزمل اللہ خانصاحب بہادر** کے سی آئی ای ، او ، بی ای رئیس اعظم بھیکم پور ضلع علیگڈھ ہوم ممبر گورنمنٹ یوپی منتخب ہوئے ۔ ملک آپکے انتخاب کو نہایت عزت و قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور دبدبۂ سکندری کی مسرت و شادمانی کی کوئی انتہا ہی نہیں ہے ۔ آپکی ذات سے جو توقعات وابستہ ہیں وہ پوری ہونگے خدا تعالیٰ سرکار بھیکم پور کو یہ اعزاز مبارک کرے اور تا دیر آپکے عز و اقبال کا آفتاب نصف النہار پر رہے ۔

منڈاور ضلع بجنور کے رئیس اور دبدبۂ سکندری کے نصف صدی سے زائد مدت سے سرپرست اور قدرشناس جناب مولانا مولوی **خان بہادر سید یحییٰ علی صاحب** پنشنر تحصیلدار آنریری مجسٹریٹ کچھ دنوں سے علیل ہیں خاکسار مدیر دبدبۂ سکندری نے حضرت کی مزاج پرسی کیلئے منشی صابر حسین خانصاحب قادری سب اڈیٹر دبدبۂ سکندری کو منڈاور بھیجا تھا جنکی زبانی معلوم کرکے ہمیں انتہائی طور پر متاثر ہونا پڑا کہ حضرت کو ضعف و نقاہت بہت ہے ناظرین کرام سے استدعا ہے کہ وہ خاص توجہ اور ارادہ سے حضرت قبلہ موصوف کی صحت عاجلہ اور شفاء کاملہ کیلئے دعا فرمائیں اور دعا خاص میں جاری رکھیں جسطرح حضرت مخدوم کے لائق و سعید صاحبزادہ جناب لالہ سید فرحت حسین صاحب علیہم حضرت کے ظل عاطفت کے لئے ایزدی تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اسیطرح میں جانتا ہوں ۔

مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء دہلی کو ۱۱ اکتوبر کو دہلی میں گرفتار کرکے حسب دفعہ (الف) ۱۷ ، ۶ ماہ قید محض نیز مولوی احمد سعید صاحب ناظم کو بھی اسی دفعہ کے تحت ۶ ماہ قید محض کی سزا ملی ہوئی ہے دونوں لیڈروں کو اے کلاس میں جگہ دی گئی ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ مفتی صاحب کی سزایابی کے بعد مولوی حسین احمد صاحب مدنی آپکے جانشین مقرر کئے گئے ہیں ۔

آفریدی جا رہے شمالی سمتوں کو اپنی طرف بلانے کی کوشش کر رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ خالقین کھجوری میدان کے مغربی کنارے کے غاروں پر قبضہ کرنے کیلئے لشکر جمع کر رہے ہیں ۔

آنریبل نواب محمد یوسف ، آنریبل مہاراجکمار مہیجی جیت سنگھ ، آنریبل لیجسلیٹو کونسل کیلئے صاحبان کو صوبجات متحدہ کی کونسل کیلئے دوبارہ بلا مقابلہ منتخب کیا گیا ہے ۔

سرحدی مندوب نواب سر عبدالقیوم خان سکریٹری اور مسٹر لیارڈ رنگ نبیب وکیل ۱۸ اکتوبر کو گول میز کانفرنس کی شرکت کیلئے بمبئی کے جہاز سے عازم لندن روانہ ہوگئے ۔

اطلاع نامہ حسب آرڈر (۵) رول (۲۰) ضابطہ دیوانی

جو سوم مندرجہ مدیون ڈگری واسطے تعمیل کے نہ وجوہ داس امر کے کہ اجرائے ڈگری کیوں نہ جاری کی جائے

بحکم جناب چودھری شرف الزمان صاحب بہادر منصف [illegible] عدالت سب ججی ریاست رامپور

(دستخط صاحب سب جج بہادر و مہر عدالت سب ججی)

مثل نمبر ۱۳۵ اجراء و نمبر اصل مثل ۲۱

بمقدمہ مسماۃ بتن بیگم بنت محمد ناصر خان قوم پٹھان پیشہ خانہ نشینی ساکن ریاست رامپور محلہ [illegible] ڈگری دار بنام محمد نصیر خان [illegible]

بنام

سمیع اللہ خان ولد سعید اللہ خان قوم پٹھان پیشہ تجارت عمر [illegible] سال ساکن ریاست رامپور محلہ جاہ [illegible] مدیون ڈگری

مطالبہ [illegible] دین مہر

چونکہ بمقدمہ مندرجہ صدر از روئے ڈگری عدالت ڈسٹرکٹ ججی مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء کے حکم ہوا ہے کہ مبلغ [illegible] تم سمیع اللہ خان مدیون ڈگری مسماۃ بتن بیگم ڈگری دار کو ادا کرو لیکن تم نے زر مذکورہ ادا نہیں کیا جس کی وجہ سے مدعیہ نے درخواست اجرائے ڈگری ذات پر پیش کی ہے۔ عدالت آخر چند مرتبہ اطلاع نامہ بنام تمہارے جاری ہوئے جو بوجہ عدم دستیابی تمہارے بلا تعمیل واپس آئے اب مختار عام ڈگری دار نے بعد تصدیق حلف نامہ عدالت کو باور کرایا ہے کہ تم اطلاع نامہ کی تعمیل سے گریز کرتے ہو اور تعمیل اطلاع نامہ کی اپنے اوپر نہیں ہونے دیتے۔ لہٰذا بذریعہ اطلاع نامہ ہذا تم کو اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر کوئی عذر واسطے نہ جاری کئے جانے ڈگری کے رکھتے ہو تو حاضر عدالت ہو کر پیش کرو تاریخ پیشی مثل ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء مقرر ہے اگر تاریخ موعودہ تک تم کوئی عذر پیش نہ کروگے تو بعد گذرنے تاریخ موعودہ کارروائی ضابطہ عمل میں آئے گی۔ اور پھر کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

آج بتاریخ ۹ ستمبر ۱۹۳۰ء بثبت دستخط و مہر عدالت کے یہ اطلاع نامہ جاری کیا گیا۔

سمن حسب آرڈر (۵) رول (۲۰) ضابطہ دیوانی

بغرض جوابدہی مدعا علیہا

بحکم جناب محمد شرف الزمان صاحب بہادر سب جج عدالت سب ججی ریاست رامپور

(دستخط صاحب سب جج بہادر و مہر عدالت سب ججی)

مثل ۱۸ بمقدمہ [illegible] رضا خان ولد [illegible] خان قوم پٹھان عمر [illegible] سال پیشہ ملازمت و تجارت ساکن محلہ [illegible] مدعی

بنام

مسماۃ خورشید بیگم بنت محمود رضا خان قوم پٹھان عمر [illegible] سال پیشہ خانہ نشینی ساکن محلہ [illegible] ریاست رامپور مدعا علیہا

دعوےٰ [illegible] تنسیخ [illegible]

مدعی نے بتصدیق حلف نامہ عدالت کو باور کرایا ہے کہ مسماۃ خورشید بیگم مدعا علیہا کو تعمیل سمن سے گریز کرتی ہے [illegible] تعمیل باضابطہ ممکن نہیں ہے لہٰذا مدعا علیہا کو بذریعہ اشاعت سمن ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ ۲۵ ستمبر ۱۹۳۰ء تک اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہو کر جوابدہی مقدمہ کی کرے ورنہ بصورت عدم حاضری مقدمہ میں یکطرفہ کارروائی کیجائے گی اور پھر کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

آج بتاریخ ۹ ستمبر ۱۹۳۰ء بثبت مہر عدالت و دستخط ہمارے جاری ہوا۔

مسجد مونڈھا ضلع مرادآباد کا افتتاح

حضرات علمائے اہلسنت کے مواعظ حسنہ کا شاندار جلسہ

بیا دین حق آشکارا کریں
دل دشمنان پارا پارا کریں

مسلمانوں کو مژدہ ہو کہ ان کی مسجد مونڈھا ضلع مرادآباد میں مولےٰ تعالیٰ کے کرم اور فقیر کی سعی و مسلمانوں کی امداد سے فرش تک تیار ہو چکی ہے جس میں گورنمنٹ انگریزی نے مسلمانوں کے جذبات مذہبی کا احترام کرتے ہوئے مسلمانوں کے منسوب کو اپنے احسان و کرم سے منظور کر لیا ہے اور غیر مسلم نے مسجد کی تعمیر کے لئے [illegible] دے کر مسلمانوں کے مذہب کا قدر دانی کا دامن بھرنے میں غیر فانی شہرت حاصل کی ہے اب ہم آپ سب صاحبان سے عرض کرتے ہیں کہ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۰ء یوم مبارک جمعہ کو نماز جماعت کے ساتھ مسجد [illegible] حقیقی کا فرض بجا لائیں یعنی جمعہ کی نماز اس نو تعمیر مسجد میں ادا کریں۔

اور بعد نماز جمعہ حضرات علمائے اہلسنت کے مواعظ حسنہ سے بہرہ یاب ہوں حضرات علمائے کرام رامپور اور حضرات علمائے عظام مرادآباد و دیگر حضرات علمائے [illegible] اپنے مواعظ حسنہ سے مستفیض فرمائیں گے اور آخر میں گورنمنٹ انگریزی کی مذہبی اعانت اور ہمدردی کے شکریہ پر جلسہ کا اختتام ہوگا۔

المشتہر

خادم اہل اسلام سید شہزادہ علی عرف شہزادہ میاں ساکن گوکل [illegible] قریب رامپور

شیطان اور انکی امان کا انتقال

ایسے کون سے شیطان ہین جو ہماری جسمانی اور روحانی طاقتون کو چوس چوس کر بیمار بنا رہے ہین

سُنیئے وہ یہ ہین۔ جریان۔ احتلام۔ سُرعت اور منی کی خرابی رکی پاہ جاتی ہین قبض اور بدہضمی سے پیدا ہوکر ہمیشہ ان کی پرورش کیا کرتے ہین۔ ان شیطانون کی امان اپنے بچون کے ساتھ ختم ہو جائیگی اور کسی کو بھی ان سے دہشت نہ رہیگی کیونکہ لوگون کیا روز روز آجکل امتگ نگر والیان کا استعمال کرینگے۔ قبض۔ بدہضمی خون و منی کی خرابی اور رکی پاہ۔ جریان احتلام۔ سُرعت انزال۔ رقت منی وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرکے جسمانی اور روحانی طاقتون کو حاصل ہو جاتا ہے۔ قیمت ۱۰ گولیان۔ فی ڈبیہ ۳۲ عدد گولیان جو ۱۶ یوم کیلئے صرف ایک روپیہ ہو ڈبیان چار روپیہ (للعہ)

طلاء و اکسیر

ایسے اشخاص جنکو بد عادت کی وجہ سے بیرونی نقائص پیدا ہو گئی ہوں اور جو مردانگی و طاقت کھو چکے ہون تو یہ ہی علاج صرف ایک ہفتہ کے اندر جملہ نقائص دور ہوکر پوری طاقت مردی پیدا ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی پانچ روپیہ (صہ)

قبض کشا گولیان

رات کو سوتے وقت دو گولیان کھانے سے صبح صاف پاخانہ آکر پیٹ صاف جسم ہلکا ہو جاتا ہے معدہ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچتا۔ قیمت ۳۰ گولیان ۸ر علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ —

ویدشاستری مالک آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

مجربات جیلانی جلد اول و دوم

مقبول عالم و پسندیدہ حکیم حاجی خواجہ غلام جیلانی صاحب رئیس امرتسر نے بخل کو بالائے طاق رکھ کر اپنے خاندان کے مجربات صدری و اطبائے عزیز چالیس سالہ ذاتی تجربات کا جوہر کتابون مین منضبط کر کے چھپوا دیا ہے انہمانا صدری نسخے درج کئے گئے ہین جنکو طبیب عام طور پر اپنے سینہ کے صندوق مین مقفل رکھتے ہین۔

حکیم صاحب کے خاندان مین صدیون سے طب چلی آتی ہے۔ تمام طبیب و غیر طبیب اس نادر تالیف سے یکسان فائدہ اٹھا سکتے ہین قیمت جلد اول ۱۲ر جلد دوم عدہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

ملنے کا پتہ —

حکیم سید عباس علی منیجر دواخانہ مجربات جیلانی امرتسر

سلطانی منجن

جناب حکیم سید محمد صاحب قبلہ لکھنوی ایک خاندانی طبیب ہین آپنے یہ سلطانی منجن مرکب کیا ہے جو دانتون کے کل امراض کے لئے مفید ہے۔ حتیٰ کہ پیریا کے لئے بھی شفا بخش ہے اسکے استعمال سے دانت نہایت آبدار ہو جاتے ہین۔ اور منہ میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔

ایک روپیہ چار آنہ ڈبہ کی قیمت ہے۔ تاجرون کے واسطے خاص رعایت۔

ملنے کا پتہ منیجر دار الصحت سرائے معالجان لکھنؤ

اگر آپکو بہترین چاول تناول

فرمانا ہین

تو قصبہ دڑھیال ضلع مرادآباد یوپی کے سوداگران چاول **شاہ محمد و فیض محمد چودھری** کے نام نوٹ کر لیجئے ہم جو چاول آپکو بہم پہونچا سکینگے وہ دوسرا کوئی تاجر بہم پہونچا سکے گا۔ نرخ مین بھی خاص کفایت کا لحاظ رکھا جاتا ہے آزمائش کیجئے۔ نرخ مبلغ دعہ سے لیکر مبلغ سعہ فی من اور پرانا پانچ سال تک دار کیا جاتا

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن صاحب بریلوی ایڈیٹر و منیجر پرنٹر چھپا اور منشی محمد احسن خان صاحب بریلوی منشی صاحب خان قادری نے مشتہر کیا